Noble Quran | القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) | (حضرت شاہ عبدِ القادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورة طه

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طه طاحا۔	.1
مَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡقُرۡءَانَ لِتَشۡقَىٰٓ اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ تُو محنت (مشقت) میں پڑے۔	.2
إِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَن يَخۡشَىٰ مگر نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے۔	.3
تَنزِيلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ ٱلۡأَرۡضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلۡعُلَى اُتارا ہے اس شخص (ذات) کا جس نے بنائی زمین اور آسمان اُونچے۔	.4
ٱلرَّحۡمَٰنُ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ ٱسۡتَوَىٰ وہ بڑی مہر (رحمت) والا تخت کے اوپر قائم (جلوہ فرما) ہوا۔	.5

لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ ٱلثَّرَىٰ اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے سیلی زمین کے۔	.6
وَإِن تَجْهَرْ بِٱلْقَوْلِ فَإِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخْفَى اور اگر تو بات کہے پکار کر، تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی۔	.7
ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ اس کے ہیں سب نام خاصے۔	.8
وَهَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی؟	.9
إِذْ رَءَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ، لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدًى شاید لے آؤں تم پاس اس میں سے سلگا کر، یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا۔	.10
فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِىَ يَـٰمُوسَىٰٓ پھر جب پہنچا آگ پاس، آواز آئی اے موسیٰ!	.11

إِنِّىٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ‌ۖ میں ہوں تیرا رب، سو اتار اپنی پاپوشیں (جوتیاں)، إِنَّكَ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوًى تُو ہے پاک میدان طوٰی میں۔	.12
وَأَنَا ٱخۡتَرۡتُكَ فَٱسۡتَمِعۡ لِمَا يُوحَىٰٓ اور میں نے تجھ کو پسند کیا، سو تو سنتا رہ جو حکم ہو۔	.13
إِنَّنِىٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ میں جو ہوں، میں اللہ ہوں، کسی کی بندگی نہیں سِوا میرے، فَٱعۡبُدۡنِى وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكۡرِىٓ سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو (کے لئے)۔	.14
إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ قیامت مقرر (یقیناً) آنی ہے، أَكَادُ أُخۡفِيهَا لِتُجۡزَىٰ كُلُّ نَفۡسِۭ بِمَا تَسۡعَىٰ میں چھپا رکھتا ہوں اس کو، کہ بدلہ ملے ہر جی کو جو وہ کماتا ہے۔	.15
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَن لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَٮٰهُ فَتَرۡدَىٰ سو کہیں تجھ کو نہ روک دے اُس سے، وہ جو یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزوں کے، (اگر ایسا کیا) پھر تو پڑکا (ہلاکت میں پڑ) جائے۔	.16

.17	وَمَا تِلۡكَ بِيَمِينِكَ يَٰمُوسَىٰ اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ؟
.18	قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُاْ عَلَيۡهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي بولا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر ٹیکتا ہوں، اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے، اپنی بکریوں پر، وَلِيَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخۡرَىٰ اور میرے اس میں کتنے کام ہیں اور۔
.19	قَالَ أَلۡقِهَا يَٰمُوسَىٰ فرمایا، ڈال دے اس کو اے موسیٰ!
.20	فَأَلۡقَىٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٞ تَسۡعَىٰ تو اس کو ڈال دیا، پھر تب ہی وہ سانپ ہے دوڑتا۔
.21	قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡۖ فرمایا پکڑ لے اسکو اور نہ ڈر۔ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلۡأُولَىٰ ہم پھیر (لوٹا) دیں گے اس کو پہلے حال پر۔
.22	وَٱضۡمُمۡ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوٓءٍ ءَايَةً أُخۡرَىٰ اور لگا اپنے ہاتھ بازو سے کہ نکلے چِٹا (سفید) ہو کر، نہ کچھ بری طرح (بغیر کسی تکلیف کے)، ایک نشانی اور۔

لِنُرِيَكَ مِنۡ ءَايَٰتِنَا ٱلۡكُبۡرَى کہ دکھاتے جائیں ہم تجھ کو اپنی نشانیاں بڑی۔	.23
ٱذۡهَبۡ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ جا طرف فرعون کے، کہ اس نے سر اٹھایا (سرکش ہو گیا)۔	.24
قَالَ رَبِّ ٱشۡرَحۡ لِي صَدۡرِي بولا، اے رب کشادہ کر میرا سینہ۔	.25
وَيَسِّرۡ لِيٓ أَمۡرِي اور آسان کر میرا کام۔	.26
وَٱحۡلُلۡ عُقۡدَةٗ مِّن لِّسَانِي اور کھول گرہ میری زبان سے۔	.27
يَفۡقَهُواْ قَوۡلِي کہ بوجھیں میری بات۔	.28
وَٱجۡعَل لِّي وَزِيرٗا مِّنۡ أَهۡلِي اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا، میرے گھر (خاندان) کا۔	.29
هَٰرُونَ أَخِي ہارون میرا بھائی۔	.30

.31	اَشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ اس سے بندھا میری کمر (مضبوط کر میرے ہاتھ) ۔
.32	وَأَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ أَمۡرِیۡ اور شریک کر اسکو میرے کام کا۔
.33	كَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت سا۔
.34	وَنَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا اور یاد کریں تجھ کو بہت سا۔
.35	إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِیۡرًا تُو تو ہے ہم کو خوب دیکھتا۔
.36	قَالَ قَدۡ أُوتِیتَ سُؤۡلَكَ یَٰمُوسَىٰ فرمایا، ملا تجھ کو تیرا سوال اے موسیٰ۔
.37	وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً أُخۡرَىٰٓ اور احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور،
.38	إِذۡ أَوۡحَیۡنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا یُوحَىٰٓ جب حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو، جو آگے بتاتے ہیں۔

أَنِ ٱقۡذِفِيهِ فِي ٱلتَّابُوتِ فَٱقۡذِفِيهِ فِي ٱلۡيَمِّ کہ ڈال اسکو صندوق میں، پھر اسکو ڈال دے پانی میں، فَلۡيُلۡقِهِ ٱلۡيَمُّ بِٱلسَّاحِلِ يَأۡخُذۡهُ عَدُوّٞ لِّي وَعَدُوّٞ لَّهُۥۚ پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر، اٹھالے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا۔ وَأَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةٗ مِّنِّي وَلِتُصۡنَعَ عَلَىٰ عَيۡنِيٓ اور ڈل دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف۔ اور تا (کہ) تیار ہو تُو میری آنکھ کے سامنے۔	.39
إِذۡ تَمۡشِيٓ أُخۡتُكَ فَتَقُولُ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ مَن يَكۡفُلُهُۥۖ جب چلنے لگی تمہاری بہن، اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اسکو پالے (پرورش کرے)؟ فَرَجَعۡنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَۚ پھر پہنچایا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور غم نہ کھائے۔ وَقَتَلۡتَ نَفۡسٗا فَنَجَّيۡنَٰكَ مِنَ ٱلۡغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونٗاۚ اور تُو نے مار ڈالی ایک جان، پھر نکالا ہم نے تجھ کو اس غم سے اور جانچا تجھ کو ایک ذرہ جانچنا (طرح طرح سے آزمانا)۔ فَلَبِثۡتَ سِنِينَ فِيٓ أَهۡلِ مَدۡيَنَ پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں، ثُمَّ جِئۡتَ عَلَىٰ قَدَرٖ يَٰمُوسَىٰ پھر آیا تُو تقدیر سے یا موسیٰ۔	.40

.41	وَٱصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِي اور بنایا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے۔
.42	ٱذۡهَبۡ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكۡرِي جا تُو اور تیرا بھائی لے کر میری نشانیاں، اور سستی نہ کرو میری یاد میں۔
.43	ٱذۡهَبَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ جاؤ طرف فرعون کے اُس نے سر اٹھایا۔
.44	فَقُولَا لَهُۥ قَوۡلٗا لَّيِّنٗا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوۡ يَخۡشَىٰ سو کہو اس سے بات نرم، شاید وہ سوچ کرے (نصیحت پکڑے) یا ڈرے۔
.45	قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفۡرُطَ عَلَيۡنَآ أَوۡ أَن يَطۡغَىٰ بولے، اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے (غصے ہو) ہم پر یا جوش میں آئے۔
.46	قَالَ لَا تَخَافَآۖ فرمایا، نہ ڈرو، إِنَّنِي مَعَكُمَآ أَسۡمَعُ وَأَرَىٰ میں ساتھ ہوں تمہارے، سنتا ہوں اور دیکھتا۔

فَأۡتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡۖ .47

سو جاؤ اُس پاس، اور کہو،

ہم دونوں بھیجے ہیں تیرے رب کے، سو چلا (بھیج) دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل۔ اور نہ ستا ان کو،

قَدۡ جِئۡنَٰكَ بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّكَۖ

ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی۔

وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلۡهُدَىٰٓ

اور سلامتی ہو اسکی جو مانے راہ (ہدایت) کی بات۔

إِنَّا قَدۡ أُوحِيَ إِلَيۡنَآ أَنَّ ٱلۡعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ .48

ہم کو حکم ہوا ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ .49

بولا، پھر کون ہے صاحب تم دونوں کا اے موسیٰ!

قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِيٓ أَعۡطَىٰ كُلَّ شَيۡءٍ خَلۡقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ .50

کہا صاحب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اسکی صورت، پھر راہ سو جھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ ٱلۡقُرُونِ ٱلۡأُولَىٰ .51

بولا پھر کیا حقیقت ہے ان پہلی سنگتوں (قوموں) کی؟

.52	قَالَ عِلۡمُهَا عِندَ رَبِّى فِى كِتَـٰبٍۖ کہا، اُن کی خبر میرے رب کے پاس لکھی ہے۔ لَّا يَضِلُّ رَبِّى وَلَا يَنسَى نہ بہکتا ہے میرا رب نہ بھولتا ہے۔
.53	ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ مَهۡدًا وَسَلَكَ لَكُمۡ فِيهَا سُبُلاً وہ ہے، جس نے بنادی تم کو زمین بچھونا اور چلادیں تم کو اس میں راہیں، وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخۡرَجۡنَا بِهِۦۤ أَزۡوَٲجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالا ہم نے اس سے بھانت بھانت (طرح طرح کا) سبزہ۔
.54	كُلُواْ وَٱرۡعَوۡاْ أَنۡعَـٰمَكُمۡۗ کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو، إِنَّ فِى ذَٲلِكَ لَأَيَـٰتٍ لِّأُوْلِى ٱلنُّهَىٰ البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔
.55	مِنۡهَا خَلَقۡنَـٰكُمۡ وَفِيهَا نُعِيدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً أُخۡرَىٰ اس زمین سے ہم نے تم کو بنایا، اور اسی میں تم کو پھر ڈالتے ہیں، اور اس سے نکالیں گے تم کو دوسری بار۔
.56	وَلَقَدۡ أَرَيۡنَـٰهُ ءَايَـٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ اور ہم نے دکھادیں اپنی سب نشانیاں، پھر جھٹلایا اور نہ مانا۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَٰمُوسَىٰ بولا، کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے ہمارے ملک سے، جادو کے زور سے، اے موسیٰ!	.57
فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِۦ فَٱجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا سو ہم بھی لائیں گے تجھ پر ایک ایسا جادو، سو ٹھہرا ہمارے اپنے بیچ ایک وعدہ، لَّا نُخْلِفُهُۥ نَحْنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانًا سُوًى نہ تفاوت (خلاف ورزی) کریں اس سے ہم نہ تُو ایک میدان صاف میں۔	.58
قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى کہا وعدہ تمہارا ہے جشن کا دن، اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے۔	.59
فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ پھر اُلٹا پھرا فرعون، پھر اکھٹے کئے اپنے سارے داؤ، پھر آیا۔	.60
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ کہا ان کو موسیٰ نے، کمبختی تمہاری! جھوٹ نہ بولو اللہ پر، پھر کھپائے (ہلاک کرے) تم کو کسی آفت سے۔ وَقَدْ خَابَ مَنِ ٱفْتَرَىٰ اور مُراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا۔	.61
فَتَنَٰزَعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّجْوَىٰ پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کی مشاورت۔	.62

قَالُوٓاْ إِنۡ هَٰذَٰنِ لَسَٰحِرَٰنِ يُرِيدَانِ أَن يُخۡرِجَاكُم مِّنۡ أَرۡضِكُم بِسِحۡرِهِمَا بولے، مقرر (ضرور) یہ دونوں جادوگر ہیں، چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے، وَيَذۡهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلۡمُثۡلَىٰ اور اُٹھائیں (مٹائیں) تمہاری راہ خاصی (زندگی کی جو مثالی ہے)۔	.63
فَأَجۡمِعُواْ كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ٱئۡتُواْ صَفّٗاۚ سو مقرر کرو اپنی تدبیر، پھر آؤ قطار باندھ کر۔ وَقَدۡ أَفۡلَحَ ٱلۡيَوۡمَ مَنِ ٱسۡتَعۡلَىٰ اور جیت (فلاح پا) گیا آج جو اُوپر رہا۔	.64
قَالُواْ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلۡقِيَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنۡ أَلۡقَىٰ بولے، اے موسیٰ! یا تُو ڈال اور یا ہم ہوں پہلے ڈالنے والے۔	.65
قَالَ بَلۡ أَلۡقُواْۖ کہا، نہیں! تم ڈالو! فَإِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ إِلَيۡهِ مِن سِحۡرِهِمۡ أَنَّهَا تَسۡعَىٰ پھر کبھی اُنکی رسیاں اور لاٹھیاں، اسکے خیال میں آتی ہیں جادو سے، کہ دوڑتی ہیں۔	.66

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر، موسیٰ۔	.67
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ہم نے کہا، تو نہ ڈر، مقرر (ضرور) تو ہی رہے گا اوپر۔	.68
وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ اور ڈال جو تیرے داہنے میں ہے، کہ نگل جائے اُنہوں نے بنایا۔ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ اُنکا بنایا تو فریب ہے جادو گر کا، وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ اور جادو گر نہیں کام لے نکلتا (کامیاب ہوتا) جہاں (جس شان سے) آئے۔	.69
فَأُلْقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ اور گر پڑے جادو گر سجدے میں، بولے، ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔	.70
قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ بولا فرعون، تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا، إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ وہی تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو۔	.71

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ سو اب میں کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں اور سولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈ (تنے) پر۔ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ اور جان لوگے ہم میں کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی۔	
قَالُوا۟ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ وہ بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جن نے ہم کو بنایا (پیدا کیا)، فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ سو تُو کر چُک جو کرتا (کرنا چاہتا) ہے۔ إِنَّمَا تَقْضِى هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ تُو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں۔	.72
إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَٰيَٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر، تا بخشے ہم کو ہماری تقصیریں (خطائیں)، اور جو تُو نے کروایا ہم سے زورآوری یہ جادو۔ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ اور اللہ بہتر ہے اور دیر (ہمیشہ) رہنے والا۔	.73

إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ مقرر ہے، جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہو کر، سو اس کے واسطے دوزخ ہے، نہ مرے اس میں نہ جیوے۔	.74
وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلْعُلَىٰ اور جو آیا اس پاس ایمان سے کر کر نیکیاں، سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند۔	.75
جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ باغ ہیں بسنے کے، بہتی ان کے نیچے سے نہریں، رہا کریں گے ان میں۔ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ اور یہ بدلہ ہے اس کا جو پاک ہوا۔	.76
وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو۔ کہ لے نکل میرے بندوں کو رات سے، فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِى ٱلْبَحْرِ پھر ڈال دے ان کو راہ سمندر میں سوکھی، يَبَسًا لَّا تَخَٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ نہ خطرہ تجھ کو آ پکڑنے کا نہ ڈر۔	.77
فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ پھر پیچھے لگا ان کے فرعون اپنا لشکر لے کر، کہ پھر گھیر لیا ان کو پانی نے، جیسا گھیر لیا۔	.78

وَأَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا۔	.79
يَٰبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ قَدۡ أَنجَيۡنَٰكُم مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ اے اولاد اسرائیل! چھڑایا ہم نے تجھ کو تمہارے دشمن سے، وَوَٰعَدۡنَٰكُمۡ جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلۡأَيۡمَنَ اور وعدہ رکھا تم سے داہنی طرف پہاڑ کے، وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ ٱلۡمَنَّ وَٱلسَّلۡوَىٰ اور اتارا تم پر من اور سلوٰی۔	.80
كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡ کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو، وَلَا تَطۡغَوۡاْ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِيۖ اور نہ کرو اس میں زیادتی، پھر اُترے تم پر میرا غصہ۔ وَمَن يَحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِي فَقَدۡ هَوَىٰ اور جن پر اترا میرا غصہ وہ پٹکا (ہلاک ہو) گیا۔	.81
وَإِنِّي لَغَفَّارٞ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا ثُمَّ ٱهۡتَدَىٰ اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے۔	.82

وَمَآ أَعۡجَلَكَ عَن قَوۡمِكَ يَـٰمُوسَىٰ اور کیوں جلدی کی تُو نے اپنی قوم سے اے موسیٰ!	.83
قَالَ هُمۡ أُوْلَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِى وَعَجِلۡتُ إِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضَىٰ بولا وہ، یہ ہیں میرے پیچھے، اور میں جلدی آیا تیری طرف، اے رب! کہ تُو راضی ہو۔	.84
قَالَ فَإِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۢ بَعۡدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِىُّ فرمایا، ہم نے تو بچلا دیا (آزمائش میں ڈالا) تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا ان کو سامری نے۔	.85
فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوۡمِهِۦ غَضۡبَـٰنَ أَسِفًاۚ پھر اُلٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس، غصے بھرا پچتاتا (افسوس کرتا)۔ قَالَ يَـٰقَوۡمِ أَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا کہا، اے قوم! تم کو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ۔ أَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡعَهۡدُ کیا لمبی ہو گئی تم پر مدت؟ أَمۡ أَرَدتُّمۡ أَن يَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمۡ فَأَخۡلَفۡتُم مَّوۡعِدِى یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر غضب تمہارے رب کا، اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ۔	.86
قَالُواْ مَآ أَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا بولے، ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ اپنے اختیار سے،	.87

وَلَـٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ ٱلْقَوْمِ فَقَذَفْنَـٰهَا اور لیکن ہم کو کہا تھا کہ اٹھالیں کتنے بوجھ اس قوم کا گہنا، پھر ہم نے وہ پھینک دیئے، فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى ٱلسَّامِرِىُّ پھر یہ نقشہ ڈالا سامری نے۔	
فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ پھر بنا نکالا ان کے واسطے ایک بچھڑا، ایک دھڑ، جس میں چلانا گائے کا، فَقَالُوا۟ هَـٰذَآ إِلَـٰهُكُمْ وَإِلَـٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِىَ پھر کہنے لگے یہ صاحب ہے تمہارا اور صاحب موسیٰ کا، سو وہ بھول گیا۔	.88
أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ جواب نہیں دیتا ان کو کسی بات کا۔ اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے بُرے کا نہ بھلے کا۔	.89
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَـٰرُونُ مِن قَبْلُ يَـٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِۦ ۖ اور کہا ان کو ہارون نے پہلے سے، اے قوم! اور کچھ نہیں، تم کو بہکا دیا گیا ہے اس پر، وَإِنَّ رَبَّكُمُ ٱلرَّحْمَـٰنُ فَٱتَّبِعُونِى وَأَطِيعُوٓا۟ أَمْرِى اور تمہارا رب رحمٰن ہے، سو میری راہ چلو اور مانو بات میری۔	.90
قَالُوا۟ لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَـٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ بولے ہم رہیں گے اسی پر لگے بیٹھے، جب تک پھر آئے ہم پر موسیٰ۔	.91

قَالَ يَـٰهَـٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذۡ رَأَيۡتَهُمۡ ضَلُّوٓاْ کہا موسیٰ نے، اے ہارون! تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا (رُکاوٹ تھی) جب دیکھا تو نے کہ وہ بہکے۔	.92
أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ تو میرے پیچھے نہ آیا۔ أَفَعَصَيۡتَ أَمۡرِى کیا تو نے رد کیا میرا حکم؟	.93
قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَأۡخُذۡ بِلِحۡيَتِى وَلَا بِرَأۡسِىٓ ۖ وہ بولا، اے میری ماں کے جنے! نہ پکڑ میری داڑھی اور نہ سر۔ إِنِّى خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِى میں ڈرا کہ تُو کہے گا پھوٹ ڈال دی تُو نے بنی اسرائیل میں، اور یاد نہ رکھی میری بات۔	.94
قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يَـٰسَـٰمِرِىُّ کہا موسیٰ نے، اب تیری کیا حقیقت ہے، اے سامری!	.95
قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُواْ بِهِۦ بولا، میں نے دیکھ لیا، جو سب نے نہ دیکھا، فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ أَثَرِ ٱلرَّسُولِ فَنَبَذۡتُهَا پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے، پھر میں نے وہی ڈال دی	.96

وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِي نَفۡسِي اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے۔	
قَالَ فَٱذۡهَبۡ فَإِنَّ لَكَ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَۖ کہا موسیٰ نے چل! تجھ کو زندگی میں، اتنا ہے کہ کہا کر، نہ چھیڑو (چھونا مجھے)۔ وَإِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّن تُخۡلَفَهُۥۖ اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہو گا۔ وَٱنظُرۡ إِلَىٰٓ إِلَٰهِكَ ٱلَّذِي ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًاۖ اور دیکھ اپنے ٹھاکر (معبود) کو جس پر سارے دن لگا بیٹھا تھا۔ لَّنُحَرِّقَنَّهُۥ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُۥ فِي ٱلۡيَمِّ نَسۡفًا ہم اس کو جلا دیں گے، پھر بکھیریں گے دریا میں اُڑا کر۔	.97
إِنَّمَآ إِلَٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۚ تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ وَسِعَ كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًا سب چیز سما گئی ہے اس کی خبر (کے علم) میں۔	.98
كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَۚ یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال ان کے جو پہلے گذرے۔	.99

وَقَدۡ ءَاتَيۡنَٰكَ مِن لَّدُنَّا ذِكۡرٗا اور ہم نے دیا تجھ کو اپنے پاس سے ایک پڑھنا (نصیحت کا ذکر)۔	
مَّنۡ أَعۡرَضَ عَنۡهُ فَإِنَّهُۥ يَحۡمِلُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وِزۡرًا جو کوئی منہ پھیرے اُس سے، سو اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بوجھ۔	.100
خَٰلِدِينَ فِيهِۖ (ہمیشہ کے لئے) پڑے رہیں گے اس میں۔ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ حِمۡلٗا اور برا ہے ان پر قیامت میں بوجھ اٹھانے کا۔	.101
يَوۡمَ يُنفَخُ فِي ٱلصُّورِۚ جس دن پھونکیں گے صُور میں، وَنَحۡشُرُ ٱلۡمُجۡرِمِينَ يَوۡمَئِذٖ زُرۡقٗا اور گھیر لائیں گے ہم گنہگاروں کو اُس دن (اس حالت میں کہ اُنکی) نیلی (پتھرائی ہوئی) آنکھیں۔	.102
يَتَخَٰفَتُونَ بَيۡنَهُمۡ إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا عَشۡرٗا چپکے چپکے کہیں آپس میں دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن۔	.103
نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ہم کو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں،	.104

إِذۡ يَقُولُ أَمۡثَلُهُمۡ طَرِيقَةً إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا يَوۡمًا جب بولے گا ان میں اچھی راہ والا، تم کو دیر نہیں لگی (دنیا میں) مگر ایک دن۔	
وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡجِبَالِ اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال، فَقُلۡ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسۡفًا سو تو کہہ، ان کو بکھیر دے گا میرا رب اُڑا کر۔	.105
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا پھر کر چھوڑے گا زمین کو پٹپڑا (چٹیل) میدان۔	.106
لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَآ أَمۡتًا نہ دیکھے گا اس میں موڑ نہ ٹیلا۔	.107
يَوۡمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُۥۖ اس دن پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے، ٹیڑھی نہیں جس کی بات۔ وَخَشَعَتِ ٱلۡأَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمَٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ إِلَّا هَمۡسًا اور دب گئیں آوازیں رحمٰن کے ڈر سے، پھر نہ تو سنے کھِس کھِسی آواز (کھُسر پھُسر)۔	.108
يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ ٱلشَّفَٰعَةُ إِلَّا مَنۡ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُۥ قَوۡلًا اس دن کام نہ آئے گی سفارش، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے، اور پسند کی اس کی بات۔	.109

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ عِلۡمٗا وہ جانتا ہے جو انکے آگے اور پیچھے، اور یہ قابو میں نہیں لاتے (احاطہ نہیں کر سکتے) اس کو دریافت کر کر (اپنے علم سے)۔	.110
وَعَنَتِ ٱلۡوُجُوهُ لِلۡحَيِّ ٱلۡقَيُّومِۖ اور کرتے ہیں منہ آگے (جھک جائیں گے) اس جیتے ہمیشہ رہتے (حی و قیوم) کے۔ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمٗا اور خراب (نامراد) ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔	.111
وَمَن يَعۡمَلۡ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَلَا يَخَافُ ظُلۡمٗا وَلَا هَضۡمٗا اور جو کوئی کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو، سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ دبانے (حق تلفی) کا۔	.112
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَٰهُ قُرۡءَانًا عَرَبِيّٗا وَصَرَّفۡنَا فِيهِ مِنَ ٱلۡوَعِيدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ اور اسی طرح اُتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر (طرح طرح) سنایا اس میں ڈر کا (تنبیہات)، أَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرٗا شاید وہ بچ چلیں (پرہیز گار بن جائیں)، یا ڈالے ان کے دل میں سوچ (سمجھ)۔	.113
فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّۗ سو بلند درجہ اللہ کا، اس سچے بادشاہ کا،	.114

وَلَا تَعۡجَلۡ بِٱلۡقُرۡءَانِ مِن قَبۡلِ أَن يُقۡضَىٰٓ إِلَيۡكَ وَحۡيُهُۥ ۖ

اور تُو جلدی نہ کر قرآن لینے میں، جب تک پورا ہو چکے اس کا اترنا،

وَقُل رَّبِّ زِدۡنِي عِلۡمًا

اور کہہ، اے رب! مجھ کو بڑھتی (زیادہ) دے بوجھ (علم)۔

.115 وَلَقَدۡ عَهِدۡنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبۡلُ

اور ہم نے تقید (تاکید) کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے،

فَنَسِيَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهُۥ عَزۡمًا

پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت (عزم)۔

.116 وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کر آدم کو، تو سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے نہ مانا۔

.117 فَقُلۡنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوّٞ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ

پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم! یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے (بیوی) کا،

فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ ٱلۡجَنَّةِ فَتَشۡقَىٰٓ

سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے، پھر تُو تکلیف میں پڑے گا۔

.118 إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعۡرَىٰ

تجھ کو یہ ملا (آسائش ہے)، کہ نہ بھوکا ہو تُو اس میں اور نہ ننگا۔

وَأَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُاْ فِيهَا وَلَا تَضۡحَىٰ اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تُو اس میں نہ دھوپ۔	.119
فَوَسۡوَسَ إِلَيۡهِ ٱلشَّيۡطَٰنُ پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے، قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ هَلۡ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ ٱلۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلَىٰ کہا اے آدم! میں بتاؤں تجھ کو درخت سدا جینے کا، اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو۔	.120
فَأَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِۚ پھر دونوں کھا گئے اس میں سے، پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں (ستر)، اور لگے گانٹھنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پتے بہشت کے، وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا، پھر راہ سے بہکا۔	.121
ثُمَّ ٱجۡتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدَىٰ پھر نوازا اسکو اسکے رب نے، پھر متوجہ ہوا (توبہ قبول فرمائی) اور راہ (ہدایت) پر لایا۔	.122
قَالَ ٱهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيعَۢاۖ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّۖ فرمایا، اُترو یہاں سے دونوں، اکھٹے رہو ایک دوسرے کے دشمن۔	.123

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّى هُدًى فَمَنِ ٱتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ (ہدایت) کی خبر۔ پھر جو چلا میری بتائی راہ پر، نہ وہ بہکے گا نہ وہ تکلیف میں پڑے گا۔	
وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِى فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةً ضَنكًا اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے گزران (زندگی) تنگی کی، وَنَحْشُرُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ أَعْمَىٰ اور لائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔	.124
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىٓ أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا وہ کہے گا اے رب! کیوں اٹھالایا تو مجھ کو اندھا اور میں تو تھا دیکھتا۔	.125
قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ ءَايَٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ فرمایا، یوں ہی پہنچیں تھیں تجھ کو ہماری آیتیں، پھر تُو نے ان کو بھلا دیا، وَكَذَٰلِكَ ٱلْيَوْمَ تُنسَىٰ اور اسی طرح آج تجھ کو بھلا دیں گے۔	.126
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنۢ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ۚ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسکو جن نے ہاتھ چھوڑا اور یقین نہ لایا اپنے رب کی باتیں۔	.127

وَلَعَذَابُ ٱلْءَاخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰٓ

اور پچھلے گھر کا عذاب سخت ہے اور بہت دیر رہتا۔

.128 أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ ٱلْقُرُونِ

سو کیا سوجھ (رہنمائی) ان کو نہ آئی اس سے، کہ کتنی کھپا (ہلاک) دیں ہم نے پہلے ان سے سنگتیں (قومیں)؟

يَمْشُونَ فِى مَسَٰكِنِهِمْ ۗ

یہ پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِى ٱلنُّهَىٰ

اس میں خوب پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

.129 وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى

اور کبھی نہ ہوئی ایک بات، نکل گئی تیرے رب سے، تو مقرر ہوتی بھینٹ اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرا۔

.130 فَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

سو تو سہتا رہ جو کہیں،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ ٱلشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ

اور پڑھتا رہ خوبیاں (تسبیح کر) اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنْ ءَانَآئِ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ ٱلنَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ

اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر، اور دن کی حدّوں پر، شاید تو راضی ہو گا۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعۡنَا بِهِۦٓ أَزۡوَٰجٗا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيهِۚ اور نہ پسار اپنی آنکھیں اُس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے ان بھانت بھانت لوگوں کو، رونق دنیا کے جیتے۔ ان کے جانچنے (آزمائش) کو۔ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٞ وَأَبۡقَىٰ اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی۔	.131
وَأۡمُرۡ أَهۡلَكَ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَاۖ اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا، اور آپ قائم رہ اس پر۔ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقٗاۖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُكَۗ ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی۔ ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو۔ وَٱلۡعَٰقِبَةُ لِلتَّقۡوَىٰ اور آخر بھلا ہے پرہیز گاری کا۔	.132
وَقَالُواْ لَوۡلَا يَأۡتِينَا بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّهِۦٓۚ اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے؟ أَوَلَمۡ تَأۡتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي ٱلصُّحُفِ ٱلۡأُولَىٰ کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی اگلی کتابوں میں کی۔	.133

وَلَوْ أَنَّآ أَهْلَكْنَٰهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِۦ لَقَالُوا۟ اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں اس سے پہلے تو کہتے، رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام لے کر، کہ ہم چلتے تیرے کلام پر، ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے۔	.134
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا۟ ۖ تُو کہہ، ہر کوئی راہ دیکھتا ہے، سو تم راہ دیکھو۔ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِىِّ وَمَنِ ٱهْتَدَىٰ آگے جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ والے، اور کون سوجھے ہیں راہ (ہدایت یافتہ)۔ ********	.135

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com